از عدالتِ عظمیٰ

رادھا کشن

بنام

یونین آف انڈیا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 28 فروری، 1997

[کے راما سوامی اور سجاتا وی منوہر، جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

سبکدوشی-ملازم کو غلط طریقے سے ادا کی گئی رقم کی وصولی-ملازم اپنی سبکدوشی کی تاریخ کے بعد تین سال تک عہدے پر رہا- محکمہ نے اس مدت کے دوران اسے تنخواہ وغیرہ کے طور پر کی گئی ادائیگیوں کی وصولی کے لیے کارروائی کی-ملازم اس کارروائی کو اس بنیاد پر چیلنج کرتا ہے کہ اس نے اس مدت کے دوران کام کیا تھا-ٹریبونل نے دعوی مسترد کر دیا- قرار پایا کہ، اگرچہ درخواست گزار نے اس مدت کے دوران کام کیا لیکن جب اسے قانون کے مطابق خدمت میں جاری نہیں رہنا ہے، تو اسے تنخواہ کا دعوی کرنے کا کوئی حق نہیں ہے — حکام کی طرف سے کی گئی کارروائی میں کوئی غیر قانونی بات نہیں ہے۔

سبکدوشی حاصل کرنے پر ملازم کی سبکدوشی کو یقینی بنانے کے لیے بروقت اقدامات کرنے میں غلطی- حکومت نے درخواست گزار کی سبکدوشی کو یقینی نہ بنانے میں جان بوجھ کر ڈیوٹی سے غفلت برتنے پر تمام متعلقہ افراد کے خلاف مناسب تادیبی کرنے کی ہدایت کی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 3721، سال 1997۔

سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، پٹنہ کے او اے نمبر 652، سال 1995 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کے لیے ایم کے دعا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

یہ ایک حیران کن اور زائد چونکا دینے والا معاملہ ہے۔ درخواست گزار، جو تسلیم شدہ طور پر 31 مئی 1991 کو سبکدوش ہونے والا تھا، 31 مئی 1994 تک اس طرح عہدے پر رہا جیسے وہ خدمت کے تمام فوائد سے لطف اندوز ہو کر خدمت سے سبکدوش نہیں ہو رہا ہو۔

یہ خصوصی اجازت کی درخواست سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، پٹنہ بنچ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو 26 نومبر 1996 کو او اے نمبر 95/652 میں دی گئی تھی۔ درخواست گزار ٹیلی کمیونیکیشنز ڈیپارٹمنٹ میں سروس میں شامل ہوا تھا۔ مانا جاتا ہے کہ ان کی تاریخ پیدائش 13 مئی 1933 ہے۔ سبکدوشمنٹ کی عمر حاصل کرنے کے بعد، وہ 31 مئی 1991 کو سبکدوش ہونے والے تھے۔ اس کے بجائے وہ 31 مئی 1994 تک ملازمت میں رہے۔ جب اس کی سبکدوش ہونے کی تاریخ سے آگے کی مدت کے لیے اسے ادا کی گئی رقم کی وصولی کے لیے کارروائی کی گئی، یعنی۔ 31, مئی 1991 اور جس کے وہ حقدار نہیں تھے، انہوں نے ٹریبونل میں او اے دائر کیا اور اسے مسترد کر دیا گیا۔ اس طرح یہ خصوصی اجازت کی درخواست ہے۔

درخواست گزار کے وکیل نے دعوی کیا کہ چونکہ درخواست گزار نے اس مدت کے دوران کام کیا ہے، اس لیے وہ 1.6.1991 سے 26.6.1994 تک تنخواہ اور الاؤنس کی ادائیگی کا حقدار ہے اور یہ کہ وہ عارضی پنشن، وفات بمعہ سبکدوشی اعزازیہ، چھٹی کی نقدی، پنشن کی رقم کا تبادلہ، GPF کی رقم اور CGHS کے تحت جمع کی گئی رقم کی ادائیگی کا بھی حقدار ہے۔ ہم اس دلیری کو دیکھ کر حیران ہیں جس کے ساتھ یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ تاریخ سے تمام فوائد کے حقدار ہیں جب تسلیم شدہ طور پر وہ 31 مئی 1991 کو سبکدوش ہونے والے تھے۔ یہ متعلقہ دفعہ میں اسٹیبلشمنٹ میں متعلقہ افسر کی طرف سے قطعی غیر ذمہ داری کا ایک واضح معاملہ ہو گا جس نے درخواست گزار کو سبکدوش حاصل کرنے پر ملازمت سے سبکدوش کرنے کے لیے کوئی کارروائی نہیں کی۔ یہ سچ ہے کہ درخواست گزار نے اس مدت کے دوران کام کیا، لیکن جب اسے قانون کے مطابق ملازمت میں نہیں رہنا ہے، تو اسے تنخواہ وغیرہ کا دعوی کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ انہیں سبکدوشی حاصل کرنے کے بعد مفادِ عامہ میں دوبارہ ملازمت دی گئی تھی۔ ان حالات میں، ہمیں فوائد دینے سے انکار کرنے میں حکام کی طرف سے کی گئی کارروائی میں کوئی غیر قانونی حیثیت نظر نہیں آتی۔

اس کے بعد یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ درخواست گزار آسانی سے کہیں اور فائدہ مند ملازمت حاصل کر لیتا اور کام کرنے کے بعد اسے جائز تنخواہ سے انکار نہیں کیا جا سکتا جس کا وہ حقدار ہے۔ اگرچہ دلیل پر کشش ہے، لیکن ہم اس دلیل کو قبول نہیں کر سکتے اور حکام کی طرف سے کی گئی غیر قانونی کارروائی کو قانونی حیثیت نہیں دے سکتے۔ اگر دلیل کو قبولیت دی جاتی ہے، تو یہ بے عزتی کے ساتھ ہیرا پھیری کے لیے فیلڈ ڈے ہو گا اور کوئی بھی مساوات اور غلط ہمدردی کی درخواست پر فرار ہو جائے گا۔ اسے اہمیت نہیں دی جا سکتی اور نہ ہی دی جانی چاہیے۔

ان حالات میں، ہم حکومت ہند کو ہدایت دیتے ہوئے درخواست کو مسترد کرتے ہیں کہ تمام متعلقہ افراد کے خلاف مناسب تادیبی کی جائے کیونکہ انہوں نے درخواست گزار کی سبکدوشی کو یقینی بنانے میں جان بوجھ کر ڈیوٹی سے غفلت برتی ہے۔

رجسٹری کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اس حکم کو سکریٹری، ٹیلی کمیونیکیشن، حکومت ہند تک پہنچائے۔ سیکرٹری کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس معاملے میں فوری کارروائی کو یقینی بنائے اور اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر اس عدالت کے رجسٹرار کو تعمیل کی رپورٹ پیش کرے۔

درخواست مسترد کر دی گئی۔